Model Lession Plan منصوبہ سبق

جماعت: بارہویں　　**تاریخ**:10.03.2023　　**مضمون**:اردو

گھنٹہ: تیسرا　　عنوان: سفر نامہ　　**سبق**: زرد پتّوں کی بہار

مدّت:40 منٹس　　**تدریسی زبان**:اردو　　استاد: ڈاکٹر محمد جنید

☆(Learning Outcomes) **آموزشی ماحصل**:

1. طلبہ اردو ادب کی ایک نئی صنف 'سفر نامہ' سے آگاہ ہوں گے۔
2. طلبہ معروف سفر ناموں سے متعارف ہوں گے۔
3. طلبہ 'زرد پتّوں کی بہار' سفر نامے کے مصنف رام لعل کی شخصیت سے متعارف ہوں گے۔
4. طلبہ و طالبات سبق میں موجود مشکل الفاظ، محاورے اور ضرب المثل کے معنی اور مطلب سمجھ پائیں گے۔
5. طلبہ ہندوستان کے ساتھ ساتھ پاکستان کی ادبی، سیاسی و سماجی صورتِ حال سے واقف ہو سکیں گے۔

☆(Learning Objectives) **آموزشی مقاصد**:

1. طلبہ اردو ادب کے پہلے سفر نامہ ''عجائباتِ فرنگ'' اور اس کے مصنف کے متعلق معلومات حاصل کر سکیں۔
2. طلبہ اردو زبان سننے، پڑھنے، بولنے اور لکھنے کی صلاحیت میں اضافہ کر سکیں گے۔
3. طلبہ افسانوی اور غیر افسانوی نثر امتیاز سے واقف ہو سکیں گے۔
4. طلبہ صحیح تلفظ اور مناسب لب و لہجے کے ساتھ متن کی بلند خوانی کر سکیں گے۔
5. طلبہ کے اندر مختلف تاریخی مقامات اور ممالک کا دورہ کرنے کی خواہش پیدا ہوگی۔
6. طلبہ آئندہ سفر کو دلچسپ بناتے ہوئے اس کو سفر نامے کی شکل میں تحریر کرنے کی کوشش کریں گے۔

☆(Learning Resources) **آموزشی ذرائع**:

بارہویں جماعت کی نصابی کتاب 'گلستانِ ادب' اردو سفر ناموں کا چارٹ، تختہ سیاہ، چاک، ڈسٹر، پوائنٹر وغیرہ۔

(Teaching Method and Technique) **طریقہ تدریس اور تکنیک**:

تعمیراتی طریقہ تدریس

☆(Previous Knowledge)سابقہ معلومات:

1. طلبہ اردو زبان کے تعلق سے معلومات رکھتے ہیں۔
2. طلبہ گزشتہ کلاسز میں غیر افسانوی نثر کی اصناف خاکہ، انشائیہ، خط اور آپ بیتی کا مطالعہ کر چکے ہیں۔
3. طلبہ 'سفرنامہ' جیسی صنف کے تعلق سے بھی تھوڑی بہت معلومات رکھتے ہیں۔
4. طلبہ گزشتہ کلاسز میں بھی متن کی بلند خوانی کر چکے ہیں۔

☆(Introduction/Engage)تعارف/مشغول:

معلم کمرۂ جماعت کے تمام طلبہ کو پانچ پانچ طلبہ کے گروپ میں تقسیم کر کے مختلف تاریخی مقامات اور ممالک کا دورہ کرنے کے بعد اپنے مشاہدات اور تجربات کے اہم نکات کی فہرست تیار کرنے کے لیے کہیں گے۔ تمام طلبہ معلم کی بات پر پُرسکون ماحول میں عمل کرتے ہوئے اپنے اپنے سیاحتی اسفار کے تجربات اور مشاہدات پر غور وفکر کرتے ہوئے سبق کے عنوان کی طرف راغب ومشغول ہوں گے۔

EXPLORE

کمرۂ جماعت کے تمام طلبہ جو مختلف تاریخی اور سیاحتی مقامات کا دورہ کر چکے ہیں وہ اپنے تجربات اور مشاہدات پر دلچسپ گفتگو کرتے ہوئے ان کی خوبیوں کا بیان نہایت دلکش انداز میں تحریر کرنے کی کوشش کریں گے۔ طلبہ اپنی پسند کے کھانے اور مقامی لوگوں کی تہذیب وتمدن پر بھی دلچسپی سے اظہار خیال کریں گے۔

EXPLAIN

کمرۂ جماعت کے تمام طلبہ وطالبات نے مختلف تاریخی مقامات اور سیاحتی جگہوں کے تعلق سے جو اپنے تجربات اور مشاہدات کو تحریر کیا ہے اس کو اسی انداز میں بیان کرتے ہوئے اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرنے کی کوشش کریں گے۔

ELABORATE

شمار نمبر	نکات تدریس	معلم کا طرزِ عمل	طلبہ کا طرزِ عمل	تختہ سیاہ کا کام
1.	سفرنامہ	کسی تاریخی مقام، جگہ اور ملک کے سفر کے تجربات اور مشاہدات کو پُرکشش اور دلچسپ انداز میں بیان کرنے کا نام ہی سفرنامہ ہے۔	طلبہ معلم کی بات کو بغور سنیں گے اور تختہ سیاہ کی طرف بھی غور سے دیکھیں گے۔ معلم کی ذریعہ بتائی گئی اہم باتوں کو اپنی اردو کی نوٹ بک میں تحریر کرتے جائیں گے۔	

2.	عجائباتِ فرنگ	اردو کا پہلا سفر نامہ 'عجائباتِ فرنگ' ہے جس کے مصنف یوسف خاں کمبل پوش ہیں۔اس میں کلکتہ انگلستان کے سفر کی داستان بیان کی گئی ہے۔	طلبہ عجائبات فرنگ کو اردو کے پہلے سفر نامے کے طور پر اپنی کاپی میں اتار لیں گے۔	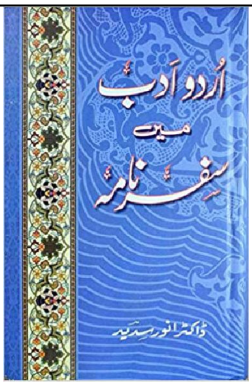
3.	اردو کے اہم سفر نامے	محمد حسین آزاد کا سفر نامہ 'سیرِ ایران'، شبلی نعمانی کا 'سفرنامۂ روم و مصر و شام' اور سر سید احمد خاں کا سفر نامہ 'مسافرانِ لندن' اردو ادب میں اہمیت کے حامل ہیں۔	طلبہ معلم کی بات کو غور سے سنیں گے اور چارٹ میں دکھائی گئی سفرناموں کی کتاب کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں گے۔	
4.	رام لعل	رام لعل اردو کے مقبول افسانہ نگار ہیں۔ان کے افسانوں کے تقریباً بارہ مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔اس کے علاوہ انہوں نے تین ناول بھی لکھے ہیں۔وہ مغربی پنجاب کے شہر میاں والی میں پیدا ہوئے جو کہ اب پاکستان کا حصہ ہے۔لاہور میں تعلیم حاصل کی اور وہیں ریلوے میں ملازم ہو گئے۔ تقسیم ہند کے بعد ہندوستان میں بھی ان کو ریلوے میں ملازمت مل گئی۔ رام لعل نے دو سفر نامے 'خواب خواب سفر' اور 'زرد پتوں کی بہار' لکھے۔'زرد پتوں کی بہار' میں پاکستا کے سفر کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔	طلبہ معلم کی بات کو غور سے سنیں گے اور تختہ سیاہ کی طرف بھی دیکھیں گے۔	خواب خواب سفر زرد پتوں کی بہار

5.	زرد پتوں کی بہار	رام لعل نے اس سفر نامہ میں پاکستان کے لیے 1980 میں کیے جانے والے سفر کی داستان بیان کی ہے۔اس سفر نامے میں ماضی اور حال دونوں ایک دوسرے کے گلے ملتے ہوئے نظر آتے ہیں۔	طلبہ معلم کی بات کو بغور سنیں گے۔	زرد پتوں کی بہار
6.	متن کی مثالی بلند خوانی	معلم نصابی کتاب 'گلستانِ ادب' کے سبق 'زرد پتوں کی بہار' کا صحیح تلفظ اور لہجے کے مناسب اتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کرے گا۔	طلبہ و طالبات خاموشی کے ساتھ نصابی کتاب میں دیکھ کر معلم کے ساتھ من ہی من میں پڑھتے جائیں گے۔	
7.	تقلیدی بلند خوانی	زیر تدریس متن کی معلم طلبہ سے فرداً فرداً بلند خوانی کرائے گا اور طلبہ و طالبات کے تلفظ کی غلطیوں کی نشان دہی کرتے ہوئے انہیں صحیح تلفظ بتائے گا۔مشکل تلفظ والے الفاظ کو معلم تختہ سیاہ پر بھی لکھ کر ان کے صحیح تلفظ کی ادائیگی کے متعلق بھی بتائیں گے۔	طلبہ فرداً فرداً سبق کی بلند خوانی کریں گے اور تلفظ کی ادائگی کو بھی بہتر کریں گے۔	الفاظ — معنی مسترد — خارج خدشہ — خطرہ غماز — چغل خور یلغار — حملہ دفاع — بچاؤ
8.	خاموش مطالعہ	تقلیدی بلند خوانی کے بعد معلم طلبہ سے خاموش مطالعہ کے لیے کہے گا اور طلبہ سے مشکل الفاظ کے تلفظ پوچھتے رہنے کے لیے بھی ان کو بیدار کرے گا۔	طلبہ خاموشی کے ساتھ سبق کا مطالعہ کریں گے۔	

اندازہ قدر/اعادہ سبق/(EVALUTION/RECAPITULATION)

پیارے بچوں! آج ہم نے معلومات حاصل کی کہ کسی تاریخی یا تفریحی سیاحتی سفر کی داستان کو دلچسپ انداز میں خوبصورت منظر کشی کے ساتھ تحریر کرنے کا نام ہی سفر نامہ ہے۔اردو ادب میں سفر نامے کی شروعات یوسف خاں کمبل پوش سے مانی جاتی ہے۔انہوں نے اردو کا پہلا سفر نامہ ''عجائباتِ فرنگ'' کے نام سے تخلیق کیا ہے۔اس سفر نامے میں انہوں کلکتہ سے انگلستان کے سفر کو بہت ہی دلچسپ انداز میں اور خوبصورت منظر کشی کے ساتھ پیش کیا ہے۔''مسافرانِ لندن'' بھی ایک جامع اور معنی خیز سفر نامہ ہے۔جس کو سر سید احمد خان نے انگلستان کے سفر سے لوٹنے کے بعد تحریر

کیا۔اس میں انگلستان کی ترقی اور روزمرہ کی زندگی کو بہت ہی دلچسپ انداز میں بیان کیا ہے۔انگریزوں میں ہم کس طرح فائدہ اٹھا کر ہندوستان کی ترقی میں چار چاند لگا سکتے ہیں یہ علم بھی ہم اس سفرنامے کے ذریعہ ملتا ہے۔

رام لعل پاکستان میں پیدا ہوئے۔ وہیں تعلیم کے ساتھ ساتھ پرورش پائی۔ لاہور میں ان کا لڑکپن گزرا ہے۔ ہندوستان کی تقسیم سے قبل پاکستان اور ہندوستان کا ریل وے کا محکمہ ایک ہوا کرتا تھا۔ایک لیے تقسیم کے بعد ہندوستان ریلوے میں ان کو ملازمت مل گئی۔1980 میں انہوں نے پاکستان کا سفر کیا۔ یہ تقریباً 33 سال کا وقفہ گزر جانے کے بعد کا سفر تھا۔جس میں ان کو بچپن اور جوانی کی باتیں رہ رہ تازہ ہورہی ہیں۔

شمار نمبر	نکات تدریس	معلم کا طرزِ عمل	طلبہ کا طرزِ عمل	تختہ سیاہ کا کام
1.	سفرنامہ	سفرنامہ کسے کہتے ہیں؟	سر!کسی تاریخی یا سیاحتی مقامات کے تجربات اور مشاہدات کے بیان کو۔	
2.	زرد پتوں کی بہار	زرد پتوں کی بہار کس کا سفرنامہ ہے؟	سر!رام لعل کا	رام لعل
3.	مسافرانِ لندن	’مسافران لندن‘ کس کا سفرنامہ ہے؟	سر!سرسید احمد خاں کا	سرسید احمد خاں
4.	زرد پتوں کی بہار	زرد پتوں کی بہار میں کس ملک کے سفر کا ذکر کیا گیا ہے؟	سر!پاکستان کا	پاکستان
5.	رام لعل	رام لعل کہاں پیدا ہوئے؟	پنجاب کے میاں والی میں جو اب پاکستان میں ہے۔	میاں والی، پنجاب پاکستان

☆(Home Activity) گھر کا کام:

طلبہ ’زرد پتوں کی بہار‘ سفرنامے سبق کے اہم سوال و جواب والفاظ معنی گھر سے کاپی میں لکھ کر لائیں گے اور اگلی کلاس میں معلم سے جانچ کروائیں گے۔

دستخط پرنسپل

دستخط معلم

(ڈاکٹر محمد جنید)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆